میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ،4ربیع الثانی ، 1439ھ | 22/12/2017 | نمبر:PR17083

اقوام متحدہ کی قراردادوں سے فلسطین آزاد نہیں ہوگا!

افواج پاکستان کی یہ شرعی ذمہ داری ہے کہ وہ شہادت یا کامیابی کے جذبے کے تحت فلسطین کی آزادی کے لیے اللہ کی راہ میں جہاد کریں

21 دسمبر 2017 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان نے امریکہ کی جانب سے یروشلم کو یہودی وجود کا دارلحکومت قرار دینے کے اعلان کے خلاف قرار داد کے حق میں ووٹ ڈالا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کی مندوب ملیحہ لودھی نے فلسطین کے مسئلے کے حل کے لیے کہا کہ دو ریاستی حل کے علاوہ کوئی فیصلہ قبول نہیں ہو گا۔ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت اور مسلم حکمرانوں کی جانب سے اقوام متحدہ میں فسلطین کے مسئلے پر اختیار کیے جانے والے موقف کو حزب التحریر ولایہ پاکستان مکمل طور پر مسترد کرتی ہے کیونکہ یہ موقف عین امریکی پالیسی کے مطابق ہے جس کے تحت غزہ کی پٹی، مغربی ساحل اور یروشلم کے کچھ حصے کو فلسطینی ریاست قرار دے کر یہودی وجود کو مسلم ممالک سے قبول کروانا مقصود ہے جس کی اسلام قطعی اجازت نہیں دیتا۔

مسلمان بے وقوف نہیں کہ انہیں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے لالی پاپ سے مزید بہلایا جا سکے۔ اس اقوام متحدہ کی حقیقت سے امت اب بخوبی آگاہ ہے کہ یہ امریکہ اور دوسری استعماری طاقتوں کے مفادات کی تکمیل کے لیے ایک آلہ کار ادارہ ہے۔ مسلمان اس بات سے اچھی طرح آگاہ ہیں کہ اقوام متحدہ کے قیام کے دن سے آج تک مسلمانوں کا کوئی بھی مسئلہ، چاہے فلسطین ہو یا کشمیر، حق و انصاف کی بنیاد پر حل نہیں ہوا لیکن جب کبھی مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی کام ہو تو یہ ادارہ فوراً حرکت میں آ جاتا ہے جیسے ایسٹ تیمور کی انڈونیشیا اور جنوبی سوڈان کی سوڈان سے علیحدگی کے معاملے میں ہوا۔ مسلمان یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ فلسطین، کشمیر، میانمار، افغانستان، عراق، شام، وسطی افریقی ریاست میں مسلمانوں کا خون پانی کی طرح بہایا جا رہا ہے لیکن اقوام متحدہ قطعی حرکت میں نہیں آتی۔ یہ بہت ہی بدقسمتی کی بات ہو گی کہ امت یہ حقیقت جاننے کے باوجود دغدار حکمرانوں کے ان دھوکوں سے مطمئن ہو جائے۔ اقوام متحدہ سے فلسطین کے مسئلے کے حل کی امید لگانا بے وقوفی اور اس کا انجام ناکامی ہے کیونکہ یہ کافروں کا آلہ کار ادارہ ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں پہلے ہی اس سے خبردار کر دیا ہوا ہے:

يَا أَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُوٓاْ إِنْ تُطِيعُواْ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُواْ خَاسِرِينَ

"مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر (مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے" (آل عمران:149)۔

اقوام متحدہ استعماری کافروں کا آلہ کار ادارہ ہے جس کی سربراہی امریکہ کرتا ہے لہٰذا ایسے ادارے میں بیٹھ کر امریکہ کی پالیسی کے خلاف اٹھایا جانے والا کوئی بھی قدم دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔ اگر پاکستان اور مسلم دنیا کے حکمران ارض فلسطین کی آزادی کے لیے مخلص ہوتے تو اقوام متحدہ میں زبانیں نہیں چلاتے بلکہ اسلامی ممالک کی افواج کو فوراً حرکت میں لاتے۔ لیکن نہ انہوں نے ایسا کیا اور نہ یہ کبھی ایسا کریں گے کیونکہ یہ حکمران کفار کے ایجنٹ ہیں۔ فلسطین سمیت تمام مقبوضہ مسلم علاقے صرف اور صرف اس وقت آزاد ہوں گے جب مسلم افواج شہادت یا کامیابی کے جذبے کے تحت اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکل پڑیں گیں۔ لیکن ایسا صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت کے قیام کے بعد ہی ہوگا کیونکہ خلیفہ راشد اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرے گا اور مسجد الاقصیٰ سمیت پورے فلسطین کو یہودی وجود کی نجاست سے پاک اور آزاد کرانے کے لیے مسلم افواج کو حرکت میں لائے گا کیونکہ اسلام واضح طور پر بتاتا ہے کہ ایسے مسائل کا حل قرادادوں سے نہیں تلواروں سے نکلتا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

فَمَنِ ٱعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَٱعْتَدُواْ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا ٱعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تو تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم پر حملہ کیا" (البقرة:194)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس